رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴ — بسم اللہ الرحمٰن الرحیم — فون: ۴۴۵

اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ ۔ عَسٰٓى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ الفضل ربوہ

خطبہ نمبر ۲۳

ایڈیٹر: مسعود احمد دہلوی

جلد ۳۶ | بدھ ۲۲ رمضان المبارک ۱۴۰۲ھ | ۱۴ وفا ۱۳۶۱ ہش | ۱۴ جولائی ۱۹۸۲ء | نمبر ۱۵۷

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اخبار احمدیہ

ربوہ: ۱۳ وفا / جولائی۔ حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی عام صحت آج بہتر ہے لیکن الرجی کی تکلیف ابھی باقی ہے۔ احباب کرام التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضرت سیدہ ممدوحہ موصوفہ کے بابرکت وجود کو صحت کامل عطا کرے اور آپ کا بابرکت سایہ تا دیر ہمارے سروں پر سلامت رکھے۔ آمین۔

• محترم چوہدری نصیر احمد صاحب مالک الائیڈ سائنٹفک سٹور لاہور قریباً ایک سال سے بیمار چلے آ رہے ہیں ان کی بیماری کی وجہ سے ان کا کاروبار اور پاکیزہ معمولات بہت متاثر ہوئے ہیں احباب کرام سے درخواست ہے کہ محترم چوہدری صاحب موصوف کے لیے رمضان کے آخری ایام میں خصوصی درد والحاح کے ساتھ دعائیں کریں کہ اللہ تعالیٰ اس نیک وجود کو کامل صحت دے تمام پریشانیاں دور کرے اور اپنے رحم کا سلوک فرمائے آمین۔

غانا کے ایک گاؤں میں چالیس ۴۰ افراد کا قبول احمدیت

اسی صوبے کے دیگر علاقوں کے مزید دس افراد نے بھی احمدیت قبول کر لی غانا سے دلچسپ اور ایمان افروز خبریں

اللہ تعالیٰ کے خاص فضل وکرم اور معجزانہ تائید غیبی سے مغربی افریقہ کے ملک غانا کے ایک گاؤں میں اکٹھے چالیس افراد حق کو قبول کر کے احمدیت میں داخل ہو گئے ان کے بیس سے زائد بچے بچیاں اس کے علاوہ ہیں جن کے نام بیعت فارم پر مذکور نہیں ہیں۔

یدخلون فی دین اللہ افواجا کے نظارے کی ہلکی سی جھلک دکھلانے والی اس خوشکن اور ایمان افروز خبر کی تفاصیل کے مطابق اس گاؤں کا نام نیو ابرم NEW ABIREM ہے اور یہ غانا کے مشرقی صوبہ کو فوریڈوا کے ضلع انکو کو میں واقع ہے۔

غانا کے امیر اور مشنری انچارج مکرم عبدالوہاب بن آدم صاحب نے یہ خبر بھجواتے ہوئے لکھا ہے کہ یہ جماعت یہاں کے دو سمجھدار دوستوں مکرم عبدالسلام اور مکرم آدم صاحب کی جدوجہد کے نتیجے میں قائم ہوئی ہے۔ مکرم آدم صاحب صوبہ وسطی سے تعلق رکھتے ہیں جہاں احمدی احباب کافی تعداد میں موجود ہیں۔ ان کے کچھ رشتہ دار احمدی ہیں۔ گذشتہ سال یہ غانا کے جلسہ سالانہ میں شامل ہوئے۔ یہ احمدیت کے بارے میں کافی معلومات اور اچھی رائے رکھتے تھے مگر ابھی عملاً احمدی نہ ہوئے تھے

دوسرے دوست جن کا نام عبدالسلام ہے اور اچھے معمر ہیں انہوں نے خواب میں دیکھا کہ ان کے گاؤں میں احمدی مبلغین اسلام کی خوبیاں بیان کر رہے ہیں تصرف الٰہی سے ایسا ہوا کہ اس خواب کے چند دن بعد وہاں ہمارے مبلغین نے پبلک تقاریر کیں۔ انہوں نے تقاریر سنیں تو اپنے گاؤں کے امام الصلوٰۃ کو کہا کہ مجھے احمدیت سچی معلوم ہوتی ہے لیکن امام صاحب نے ان کی تائید نہ کی۔ چند دن بعد انہوں نے اسی امام کو شراب کے نشہ میں بدمست دیکھا۔ یہ امام صاحب ٹونا ٹوٹکا اور تعویذ بھی کرتے تھے۔ چنانچہ عبدالسلام صاحب نے اپنے عزیز و اقارب کے ساتھ مل کر ایک مسجد بنالی اور اس امام کے پیچھے نماز پڑھنا ترک کر دی اور پھر ایک احمدی دوست کے ذریعہ ہمارے مبلغین کو گاؤں میں تقریر کرنے کی دعوت دی۔ چنانچہ ہمارے مبلغین وہاں پہنچے اور ان تک پیغام حق پہنچایا۔

سورۂ فاتحہ پر فیصلہ

اس پر لوگوں نے حکومت کو شکایات کرنا شروع کر دیں کہ ہمارے لوگ احمدی ہو رہے ہیں ان کو اس سے روکا جائے۔ حکومت نے کہا مذہبی معاملات میں ہم دخل نہیں دیتے اس کے بعد یہ غیر احمدی امام قریبی شہر کو فوریڈوا گئے اور وہاں کے غیر احمدی عالم کو لائے۔ اس نے آکر پہلا سوال یہ کیا کہ احمدی سورۂ فاتحہ سنائیں۔ ہمارے لوگوں نے ان کا مطالبہ پورا کیا اس نے کہا اگر یہ سورۂ فاتحہ جانتے ہیں تو یہ مسلمان ہیں۔ چنانچہ وہ یہ کہہ کر واپس چلا گیا۔ اس کے بعد ان لوگوں نے ہمیں پیغام بھجوایا۔ ہم وہاں پہنچے اور ان لوگوں نے احمدیت کو قبول کر لیا۔ مستقبل قریب میں مزید احباب کے شامل جماعت ہونے کا قوی امکان ہے۔ انشاء اللہ۔

دس احباب کی بیعت

مکرم امیر صاحب نے اطلاع دی ہے کہ اسی صوبہ کے دو اور سرکٹس میں دس اور احباب نے احمدیت قبول کی ہے۔ یہاں اب بفضلہ تعالیٰ جماعت قائم ہو گئی ہے انہوں نے اپنی نئی مسجد بھی تعمیر کر لی ہے اور عہدیداران کا انتخاب بھی ہو گیا ہے۔

یہ دو جگہوں سے بیعت کی اطلاعات صرف دو دن میں موصول ہوئی ہیں ورنہ اکا دکا بیعت کی اطلاعات تو ملک بھر سے قریباً روزانہ ہی آتی رہتی ہیں۔ اللہ تعالیٰ ہمارے مبلغین کی مساعی میں مزید برکات دے۔ آمین۔

خطوط کتابت کرتے وقت چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیں
مینیجر

گھر گھر میں نئے وجود پیدا ہوں

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے پہلے خطبہ جمعہ کا ایک اقتباس

"میں اپنے اندر ایک بات محسوس کر رہا ہوں مجھے یوں لگا کہ میں کل مر چکا ہوں اور ایک نیا وجود پیدا ہوا ہے اور میری دعا ہے کہ ان معنوں میں ایک قیامت برپا ہو جائے اور گھر گھر میں نئے وجود پیدا ہوں اور وہ عظیم الشان کام حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دین کا جھنڈا تمام دنیا میں سربلند کرنے کا کام اور تمام ادیان باطلہ پر

اسلام کے غلبہ کا کام

خدا کرے ہماری ان تبدیلیوں کے نتیجہ میں ہمارے ہاتھوں رونما ہو اور ہم خدا کے حضور سرخروئی کے ساتھ قیامت کے دن پیش ہوں کہ اے آقا! ہمارا تو کچھ نہیں تھا، تو نے ہی سب فضل کئے، لیکن ہمیں چنا، ہم ادنیٰ غلاموں کو چن لیا۔ یہ تیرا احسان ہے۔ اللہ تعالیٰ ہمیں اس کی توفیق عطا فرمائے۔"

(مہتمم اصلاح وارشاد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

رجسٹرڈ نمبر ایل: ۵۲۵۴، پبلشر: مسعود احمد، پرنٹر: سید عبدالحی، مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ، مقام اشاعت: دفتر روزنامہ الفضل دارالرحمت غربی ربوہ، قیمت: ۵۵ پیسے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خطبہ جمعہ

ہر انسان کے طرزِ عمل کا ایک انفرادی سانچہ ہوتا ہے اور اس کا عمل اسی میں ڈھلتا ہے

تمام خلفاء سنتِ محمد مصطفیٰ کے ایک ہی رنگ میں رنگین تھے تاہم انکا اپنا الگ رنگ بھی تھا

جو لوگ اس فرق کو ملحوظ نہیں رکھتے وہ بعض دفعہ نادانی میں خلفاء کا ایکدوسرے سے مقابلہ کرنے لگتے ہیں

یہ اللہ تعالیٰ بہتر جانتا ہے کہ کس کا مقام کیا ہے اور وہی جان بھی سکتا ہے۔ اُس کے کام میں دخل دینا جہالت ہے

میں جماعت احمدیہ کو نصیحت کرتا ہوں کہ وہ ایسی لغو دلچسپیوں سے باز رہیں اور خود اپنی زندگیوں کو سیرت نبویؐ کے سانچہ میں ڈھالنے کی کوشش کریں

فرمودہ سیدنا حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

بتاریخ ۲ر وفا ۱۳۶۱ ہش مطابق ۲ر جولائی ۱۹۸۲ء بمقام مسجد اقصیٰ ربوہ

مرتبہ: مکرم بشیر احمد صاحب اختر۔ صیغہ زود نویسی: ربوہ

تشہد و تعوذ اور سورہ فاتحہ کی تلاوت کے بعد حضور نے مندرجہ ذیل آیات قرآنیہ پڑھیں:

وَاِذَآ اَنْعَمْنَا عَلَى الْاِنْسَانِ اَعْرَضَ وَنَاٰ بِجَانِبِهٖ ۚ وَاِذَا مَسَّهُ الشَّرُّ كَانَ يَـُٔوْسًا ۝ قُلْ كُلٌّ يَّعْمَلُ عَلٰى شَاكِلَتِهٖ ؕ فَرَبُّكُمْ اَعْلَمُ بِمَنْ هُوَ اَهْدٰى سَبِيْلًا ۔ (بنی اسرائیل آیت ۸۴، ۸۵)

پھر فرمایا:۔

یہ آیاتِ کریمہ جو میں نے آپ کے سامنے تلاوت کی ہیں ان میں اللہ تعالیٰ بیان فرماتا ہے کہ جب بھی ہم انسان پر انعام فرماتے ہیں تو اس کی بدقسمتی دیکھو، اس کی محرومی ملاحظہ کرو کہ وہ ہمیشہ اجتناب کرتا ہے، اعراض کرتا ہے، مُنہ پھیر لیتا ہے اور اس کی کوشش یہی رہتی ہے کہ مجھ تک میرے ربّ کا انعام نہ پہنچے۔ وَاِذَا مَسَّهُ الشَّرُّ جب اس کے نتیجے میں اسے شدید مشکلات گھیر لیتی ہیں اور مصائب کا سامنا کرنا پڑتا ہے كَانَ يَـُٔوْسًا تو پھر وہ مایوس ہو جاتا ہے۔ تو کہدے کہ ہر شخص اپنی شاکلۃ کے مطابق عمل کیا کرتا ہے۔ اس کے مزاج، اس کے اخلاق، اس کی طرزِ فکر، اس کے

طرزِ عمل کا ایک سانچہ

ہے۔ اس کا ہر عمل اس سانچے میں ڈھلتا ہے اور اس کے مطابق اس سے اعمال ظہور پذیر ہوتے ہیں۔ تو ان سے کہدے کہ تیرا ربّ ہی بہتر جانتا ہے کہ کس کا طرزِ عمل ہدایت کے زیادہ قریب ہے۔

جہاں تک دنیوی انعامات کا تعلق ہے انسان تو بہت حریص واقع ہوا ہے اور یہ ممکن نہیں کہ اس پر کوئی کرم کیا جائے، کوئی احسان کیا جائے تو وہ مُنہ پھیر کر بھاگے، یہاں کسی ایسے انعام کا ذکر ہے جس سے ہمیشہ انسان اپنی بدقسمتی میں محروم رہنے کی کوشش کرتا ہے اور وہ نبوّت ہی کا انعام ہے۔ پس معلوم ہوا کہ یہاں

سب سے بڑے انعام کا ذکر

چل رہا ہے یعنی حضرت محمد مصطفیٰ رسولِ اکرم صلے اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ وسلّم کی بعثت کا ذکر ہے۔ اور تاریخ انسانی کا خلاصہ یہ پیش کیا گیا ہے کہ یہ بدقسمت، یہ محروم جو اس عظیم الشان نعمت سے مُنہ موڑ کر اور پیٹھ پھیر کر بھاگ رہے ہیں، ان کے مقدر میں تو شروع سے یہی لکھا ہے، یہی ان کا سلوک ہوتا رہا ہے ہر نعمت سے۔ اس لیے اب اگر اس نعمت سے بھی یہ محروم رہ جائیں تو کوئی تعجب کی بات نہیں۔ لیکن جس طرح ہمیشہ یہی ہوتا آیا ہے کہ نعمت سے محرومی کے بعد انسان طرح طرح کی مصیبتوں اور مشکلات کا شکار ہو جاتا ہے۔ پس حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ وسلّم کے منکرین بھی ایسی ہی مصیبتوں اور مشکلات کا شکار ہونے والے ہیں۔ اور زمانہ اس انکار کے نتیجے میں لازماً

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ہلاکت کی طرف جائے گا اور کوئی چیز اس کو بچا نہیں سکے گی - اور وہ

ہلاکت اتنی خطرناک ہو گی

کہ یہی منکرین اپنی آنکھوں کے سامنے اس ہلاکت کو دیکھیں گے اور ان کے دل گواہی دیں گے کہ اس سے بچنے کے لیے کوئی جگہ نہیں کَانَ یَؤُسا - وہ کلیۃً نجات سے مایوس ہو جائیں گے -

فرمایا ایسی صورت میں کیا کرنا چاہیئے انسان کو؟ اس کے متعلق اللہ تعالیٰ ہدایت دیتا ہے کہ دیکھو! ہم نے انعامِ نبوت کے ساتھ ہی دو قسم کے طرزِ عمل پیدا کر دیئے - ایک انعام پانیوالوں کا طرزِ عمل ہے اور ایک انکار کرنے والوں کا طرزِ عمل - جہاں تک مومنین کا تعلق ہے ان کے لیے انعام پانے والے لوگوں کا طرزِ عمل ہے یعنی سنّتِ حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ وسلّم - اس سنّت سے سرِ مُو بھی تم نے انحراف نہیں کرنا - انکار کرنے والے ہمیشہ کی طرح انعام پانیوالوں کو دُکھ دیں گے - طرح طرح کی مصیبتیں ان پر وارد کرنے کی کوشش کریں گے - ہر طرح ان کی مخالفت کریں گے، ان کے دل دکھائیں گے، ان کو ہر قسم کے عذابوں میں مبتلا کرنیکی کوشش کریں گے - لیکن تم نے اس طرزِ عمل سے سرِ مُو بھی انحراف نہیں کرنا جو تمہاری مشاکلۃ

اسوۂ محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ وسلّم

کے مطابق خدا تعالیٰ نے ڈھال دی ہے - وہی ایک طرزِ عمل ہے جو تمہارے لیے مقدر ہے - اس سے ہٹنا بدنصیبوں کا کام ہے، خوش نصیبوں کا کام نہیں - کیوں کہ جو ہٹنے والے ہیں ان کے انجام کی پہلے ہی خبر دیدی -

تو فرمایا کُلٌّ یَّعْمَلُ عَلٰی شَاکِلَتِہٖ فَرَبُّکُمْ اَعْلَمُ بِمَنْ ھُوَ اَھْدٰی سَبِیْلًا کہ یہ بات تو تقدیرِ الٰہی ہی ظاہر فرمائے گی کہ وہ کون ہیں جو نجات پانیوالے اور ہدایت پانے والے ہیں - حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ وسلّم کے پیروکار اور آپؐ کی سنّت پر عمل کرنے والے یا اس سنّت سے ہٹ کر مخالفانہ اور معاندانہ سلوک کرنے والے -

پس جماعت احمدیہ کے لیے اس میں بہت سبق ہے - ہر قسم کے دُکھ اور مشکلات اور مصیبتوں اور عناد اور گالیوں اور تکلیفوں کے مقابلے میں آپ کے لیے

صبر اور رضا اور دُعائیں

کرنا اور اپنے دشمنوں کی بھلائی چاہنا، دکھ دینے والوں کے لیے دکھ محسوس کرنا، غصّے کا کوئی سوال نہیں ہمیشہ دل میں رحمت کے جذبات کو پرورش دینا اور رحیمانہ سلوک کرنا، یہ ہے ہمارے مقدر کی بات - اور ہمیں دعا کرنی چاہیئے کہ اس سے ہٹنا ہمیں نصیب نہ ہو - اور ہم میں سے کمزور سے کمزور انسان کے بھی پائے ثبات میں لغزش نہ آئے اور وہ اس فلاح کے یقینی راستے پر ثباتِ قدم کے ساتھ قائم رہے اور ہمیشہ اللہ تعالیٰ ہم سب کو اسی راستے پر قائم و دائم رکھے آمین -

دنیا میں بعض چیزوں کو مثالوں کی صورت میں واضح کیا جاتا ہے - اس طریق کار کو بھی ہماری زبان میں

ایک مثال اور ایک کہاوت

کی شکل میں بیان کیا گیا ہے - لوگوں کو سمجھانے کی خاطر میں وہ مثال ان کے سامنے رکھتا ہوں - کہتے ہیں کہ ایک دفعہ ایک گائے دریا پار کر رہی تھی تو ایک بچھو ڈوب رہا تھا - اس نے اپنی دُم کے ذریعے اسکو اٹھا کر اپنی پیٹھ پر بٹھا لیا - جب وہ، دوسرے کنارے پہنچی تو پیشتر اس کے کہ بچھو اتر کر خشکی کی راہ لیتا اس نے اسے ڈنک مارا - کہانی میں بیان کیا گیا ہے کہ ایک خرگوش ساحل پر بیٹھا یہ نظارہ دیکھ رہا تھا - اس نے گائے سے کہا تم بڑی بیوقوف ہو - ایسے ظالم، ایسے موذی کو نجات دی اور جانتی نہیں تھی کہ یہ تم سے ظلم کا سلوک کرے گا، نیکی کا بدلہ بُرائی سے دے گا - تو گائے نے جواب دیا کہ بھائی میں بیوقوف نہیں ہوں - میرے ربّ نے مجھے ایسا ہی بنایا ہے اور اس سے میں انحراف نہیں کر سکتی - میری فطرت خدا تعالیٰ نے اس طرح بنائی ہے کہ میں دودھ پلاتی ہوں تم لوگوں کو اور پھر تم لوگ میرا گوشت بھی کھاتے ہو - مجھ سے ہر قسم کے فائدے اٹھاتے ہو - ہل میں جوتی جاتی ہوں اور جب کسی کام کی نہیں رہتی تو پھر تم مجھے ذبح کر دیتے ہو، قصائی کے سپرد کر دیتے ہو - تو میرا تو مقدر ہی یہ ہے کہ تم لوگوں کی بھلائی کی خاطر پیدا کی گئی ہوں - اُس بدقسمت کا مقدر یہ ہے کہ یہ بُرائی کی خاطر پیدا کیا گیا ہے -

تو شاکلۃ کی اس سے بہتر کوئی مثال نہیں دی جا سکتی - یہ مثال تو ایک ادنیٰ مثال ہے لیکن اس کے پیچھے جو روح کارفرما ہے وہ بہت عظیم ہے - اور حقیقت یہ ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ وسلّم کی ساری سیرت میں ہمیشہ یہی روح کارفرما رہی - آنحضرت صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ وسلّم نے ہمیشہ دشمنوں سے دُکھ اُٹھائے اور جانتے ہوئے کہ یہ پھر بھی دُکھ دینے والے ہیں ان سے

احسان اور کرم اور رحم کا سلوک

فرمایا - اور یہ ایک لمبی داستان ہے اس وقت اس کے بیان کا موقع نہیں - گرمی کی شدّت ہے - رمضان شریف کا بھی تقاضا یہی ہے - صرف یہ اشارہ کافی ہے کہ احمدیوں کے لیے صرف ایک نمونہ ہے، ایک شاکلۃ ہے، ایک ہی قالب ہے، ایک ہی سانچہ ہے جس میں ہم نے ڈھلنا ہے اور ہمیشہ ان دیواروں کی اس چار دیواری کی حفاظت کرنی ہے اور اس سے باہر سرِ مُو بھی قدم نہیں رکھنا -

دوسرا پہلو شاکلۃ کا انفرادی ہے - اس عمومی سنّتِ محمد مصطفےٰ صلی اللہ وعلیٰ آلہٖ وسلّم کے دائرے میں رہتے ہوئے بھی

ہر انسان کی ایک انفرادیت

ہوتی ہے - ابوبکرؓ بھی سنّتِ محمد مصطفےٰ (صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ وسلّم) پر ہی چلنے والے تھے لیکن ان کا ایک اپنا رنگ تھا - عمرؓ بھی تو سنّتِ محمد مصطفےٰ پر ہی چلنے والے تھے لیکن ان کا ایک اَور رنگ تھا - عثمانؓ بھی سنّتِ محمد مصطفےٰ ہی کے عاشق تھے لیکن ان کا بھی ایک اپنا رنگ تھا اور علیؓ بھی محمد مصطفےٰ ہی کے غلام تھے لیکن ان کا بھی ایک الگ رنگ تھا - کُلٌّ یَّعْمَلُ عَلٰی شَاکِلَتِہٖ وہ اپنی انفرادیت کی وجہ سے مجبور تھے کہ سنّت کا جو تصور ان کے دل میں تھا اور ان کا ذاتی قالب سنّت کو جس صورت میں قبول کر رہا تھا اسی

Digitized by Khilafat Library Rabwah

طرح اس رنگ کو اپنے اندر اختیار کریں اور اسی طرز کو اختیار کریں جو اللہ تعالیٰ نے ان کی شاکلۃ کے اندر رکھ دی تھی۔ تو ایک ہوتے ہوئے بھی یعنی سنتِ محمد مصطفیٰ کے ایک ہی رنگ میں رنگین ہونے کے باوجود ہر ایک کا الگ الگ رنگ بھی تھا جیسا کہ کہا گیا ہے ؎

ہے رنگِ لالہ و گل و نسریں جدا جدا
ہر رنگ میں بہار کا اثبات چاہیئے

تو محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ وسلم کے عشاق نے ہر رنگ میں بہار کا اثبات کیا۔ اور ویسے بھی یہ ناممکن تھا کہ آنحضور صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ وسلم کی

سیرت کا بحرِ ذخار

کسی ایک وجود میں اکٹھا ہو جاتا۔ اتنا ہی بڑا ظرف بھی تو ہونا چاہیئے تھا۔ اس لیے اپنی اپنی توفیق، اپنی اپنی حیثیت، اپنی اپنی شاکلۃ کے مطابق لوگوں نے، آپؐ کے عشاق نے محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ وسلم کے رنگ پکڑے۔

جو لوگ اس فرق کو ملحوظ نہیں رکھتے وہ بعض دفعہ نادانی میں خلفاء کا ایک دوسرے کے ساتھ مقابلہ شروع کر دیتے ہیں۔ اور ہمیشہ یہ چلتا آیا ہے حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے بعد حضرت عمرؓ کی زندگی میں انکے ساتھ بعض نادانوں نے مقابلے کیے کہ جی وہ تو یوں کیا کرتے تھے، وہ تو یہ ہوتا تھا۔ آپ یہ کرتے ہیں اور آپ یوں کرتے ہیں۔ اسی طرح حضرت عثمان کے دور میں حضرت عمرؓ سے مقابلے شروع ہو گئے اور حضرت علیؓ کے دور میں حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مقابلے شروع ہو گئے (رضوان اللہ علیہم)۔ اور

لوگ نادانی میں یہ نہیں سمجھتے

کہ کُلٌّ یَّعْمَلُ عَلٰی شَاکِلَتِہٖ فَرَبُّکُمْ اَعْلَمُ بِمَنْ ھُوَ اَھْدٰی سَبِیْلًا تم لوگ تو نادان ہو، تم ناواقف ہو، جاہل ہو۔ تمہیں کچھ پتہ نہیں کہ کس کا عمل کیوں ہے؟ اور طرزِ عمل کس لیے اختیار کیا جا رہا ہے؟ یہ بندے ہیں مجبور ہیں اس فطرت کے مطابق جو اللہ تعالیٰ نے ان کو عطا فرمائی۔ یہ اللہ ہی بہتر جانتا ہے کہ انہوں نے اپنی شاکلۃ کے اندر رہتے ہوئے صحیح قدم اٹھایا یا غلط قدم اٹھایا، بندہ واقف ہی نہیں ان اسرار سے۔ وہ دل کے حالات کو، نیتوں کو نہیں جانتا۔ اس لیے اس کا کام نہیں ہے کہ وہاں زبان کھولے جہاں زبان کھولنے کی اس کو مجال نہیں، جہاں زبان کھولنے کے لیے اس کو مقرر نہیں کیا گیا۔ اس لیے میں

جماعت احمدیہ کو نصیحت

کرتا ہوں کہ وہ ایسی لغو دلچسپیوں سے باز رہیں۔

کسی کے کہنے سے کسی خلیفہ کے مقام میں، اس کے منصب میں کوئی فرق نہیں پڑے گا۔ جو فرق پڑے گا اور پڑتا ہے وہ صرف اللہ کی نظر میں ہے اور وہی بہتر جانتا ہے کہ کسی نے اپنی استعداد کے مطابق پورا استفادہ کیا کہ نہیں۔ بعض دفعہ استعدادوں کے مختلف ہونے کے نتیجے میں مختلف طرزِ عمل رونما ہوتے ہیں اور اس کے باوجود بظاہر ایک کم نتیجے کو ایک بظاہر زیادہ نتیجے پر فوقیت دیدی جاتی ہے۔ مثلاً ایک شخص کو اللہ تعالیٰ نے استعداد عطا فرمائی ہے کہ وہ

دنیا کا بہترین دوڑنے والا

بن جائے اور وہ استعدادوں کو ضائع کر دیتا ہے۔ وہ بہترین تو نہیں بنتا لیکن اپنے ملک کا بہترین کھلاڑی بن جاتا ہے۔ اور ایک انسان کو زیادہ سے زیادہ یہ استطاعت ہے کہ وہ اپنے ضلع کے اندر اوّل آئے اور ضلع کے اندر سب سے تیز دوڑنے والا شمار ہو اور وہ ساری طاقتیں استعمال کر کے اپنے ضلع میں اوّل آجاتا ہے۔

تو انسان کو کیا پتہ کہ کس کی استعداد کیا تھی اور کون خدا کی نظر میں اپنی استعدادوں کو کمال تک پہنچا کر ان کے نقطۂ منتہا تک پہنچ گیا ہے؟

یہ ایک چھوٹی سی مثال میں نے اس لیے دی ہے کہ اپنی لاعلمی اور جاہلیت کو سمجھنا چاہیئے اور یہی تقاضا ہے انکساری کا اور اپنے مقامِ بندگی کو سمجھنے کا کہ انسان ان معاملات میں دخل نہ دے جو اللہ کے معاملات ہیں۔ اور اللہ کے معاملات کو اللہ پر رہنے دے۔

بندے کا کام

یہ ہے کہ استغفار سے کام لے، دعائیں کرے اور دعاؤں کے ذریعے من حیث الجماعت، ساری جماعت اپنے وقت کے خلیفہ کی کمزوریوں سے پردہ پوشی کی دعا کرے۔ اللہ تعالیٰ سے دعا کرے کہ اللہ تعالیٰ اس پر رحم فرمائے اور جتنی بھی استطاعت اس نے بخشی ہے استطاعت کے بہترین استعمال کا موقع اسکو عطا فرمائے تاکہ اس کی رضا کی نظر پڑے اس پر اور اگر آپ کے خلیفہ پر آپ کے اللہ کی رضا کی نظر پڑے گی تو میں آپ کو یقین دلاتا ہوں کہ ساری جماعت پر اللہ کی رضا اور محبت اور پیار کی نظریں پڑیں گی۔

اللہ تعالیٰ ہمیں اس کی توفیق عطا فرمائے آمین

خطبہ ثانیہ کے بعد حضور نے فرمایا:۔

"احباب صفیں درست کر لیں۔ اور یاد رکھیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ وسلم کے دو احکامات کو ہمیشہ ملحوظ رکھا کریں۔ ایک صفیں سیدھی ہوں اور دوسرے بیچ میں خلا نہ ہو۔ گرمی کا تقاضا تو یہی ہے کہ کھلا کھلا کھڑے ہوں۔ لیکن دین کا تقاضا یہ ہے کہ اکٹھے مل کر کندھے سے کندھا ملا کر کھڑے ہوں۔ پس جب آپ نے عہد کیا ہے کہ

میں دین کو دنیا پر مقدم رکھوں گا،

تو ان چھوٹی چھوٹی باتوں میں بھی آزمائش ہوتی ہے۔ ہر مقام پر، چھوٹی ہو یا بڑی، دین کو ہمیشہ دنیا پر مقدم رکھیں۔ کندھے سے کندھا ملا کر کھڑے ہوں، صفوں میں خلا نہ ہو اور صفیں سیدھی ہوں۔"

بیعت کے متعلق ضروری اعلان

جملہ بیعت فارم جو مرکز میں بھجوائے جائیں خواہ جماعتوں کی طرف سے یا افراد جماعت کی طرف سے ان پر امیر صاحب مقامی یا صدر صاحب جماعت یا مربی علاقہ کی تصدیق ضروری ہے۔ احباب اس امر کا خیال ضرور رکھیں تاکہ غیر مصدقہ بیعت فارم تصدیق کے بعد دوبارہ بھجوانا نہ پڑے۔

(ناظر اصلاح وارشاد)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مرحوم بھائی ظہور احمد کا ذکرِ خیر

(مکرم میاں محمد ابراہیم صاحب مبلغ سلسلہ ڈیٹن اوہایو امریکہ)

مورخہ ۲۹ جون ۱۹۸۲ء کی صبح محترم مولانا عطاء اللہ کلیم صاحب مشنری انچارج نے واشنگٹن سے فون پر یہ افسوسناک خبر دی کہ محترم چوہدری ظہور احمد صاحب (ناظر دیوان) دل پر حملہ ہونے کے نتیجہ میں اچانک وفات پا گئے۔ مولانا موصوف کو معلوم تھا کہ میرے اور محترم چوہدری صاحب مرحوم کے دیرینہ، خاص محبت اور اخلاص کے تعلقات ہیں اسلئے مجھے یہ خبر سنکر یقیناً صدمہ ہوگا۔ چنانچہ انہوں نے اصل خبر سنانے سے پہلے کہا کہ جو خبر وہ سنا رہے ہیں اس کو سننے کے لئے میں اپنے دل کو مضبوط کرلوں اور اس کو ذہنی طور پر سننے اور برداشت کرنے کے لئے تیار ہو جاؤں۔

؎ چل نہیں سکتی کسی کی کچھ قضا کے سامنے
جو پیدا ہوا اسے مرنا ہی ہے

انا للہ وانا الیہ راجعون

میرا اور چوہدری صاحب مرحوم کا دسمبر ۱۹۲۹ء سے دوستانہ تعلق قائم تھا۔ میں جب تعلیم الاسلام ہائی سکول قادیان میں بطور ٹیچر آیا۔ مرحوم ان دنوں سکول میں کلرک تھے۔ ان دنوں میری طرح پتلے دبلے جسم کے مالک اپنے کام میں منہمک، پہلی ہی ملاقات میں دونوں میں دوستی اور محبت پیدا ہوگئی اور جوں جوں وقت گذرتا گیا۔ ہمارا تعلق مضبوط ہوتا گیا۔ اور ہم سگے بھائیوں سے بھی زیادہ قریب ہوگئے اور ہماری یہ دوستی جو محض للہ تھی، مضبوط سے مضبوط تر ہوتی گئی۔ اور دوستی کے اس عہد کو فریقین نے وفاداری سے آخری دم تک نبھایا۔ ابھی دو تین دن ہی ہوئے برادرم مظفر احمد جو حضور رحمہ اللہ کی وفات پر امریکہ کے نمائندہ بن کر پاکستان گئے تھے واپس آئے تو میرے اس دینی بھائی نے مجھے پاکستانی اخبارات کے تراشے بھیجے جن میں حضور کی وفات اور خلافت کے انتخاب پر نوٹ شائع ہوئے تھے۔ اور ساتھ لکھا کہ حضور کی وفات نے نڈھال کر دیا ہے ابھی تک صدمہ کا دھکا برداشت نہیں ہوا۔ انہوں نے جو کچھ لکھا چند دن کے بعد ان کے انتقال نے اس کی تصدیق کر دی۔

محترم چوہدری صاحب جو اپنا وعدہ پورا کر کے اللہ کو پیارے ہوگئے بعض خوبیوں میں یکتا و منفرد تھے ایک خوبی ان میں ایسی تھی جس پر مجھے ہمیشہ رشک آتا رہا وہ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ علیہ سے ان کی وفاداری اور فدائیت تھی۔ صحیح معنوں میں وہ حضور کے جان نثار خادم تھے اور دل وجان سے حضور کے فدائی اور تابع فرمان تھے۔

صدر انجمن احمدیہ میں تو مفوضہ کام تو دیانتداری اور محنت سے کرتے ہی تھے۔ سلسلہ کی ذیلی تنظیموں میں بھی جو خدمت ان کے سپرد ہوئی یا وہ اپنے ذمہ لیتے اس کو بھی نہایت توجہ اور ذمہ داری سے ادا کرتے۔ معمولی کلرک سے ہیڈ کلرک، محاسب اور پھر حضور رحمہ اللہ کی نوازش اور قدردانی سے صدر انجمن احمدیہ کے ناظر مقرر ہوئے اور اپنے سارے عرصہ کارکنی میں حضور کی خوشنودی حاصل کرنے کے لئے مسلسل سعی کرتے رہنا ہی اپنا اصول بنائے رکھا۔ بیحد محنت کرنیوالے۔ حسابی دماغ والے بیدار مغز۔ سلسلہ کا درد رکھنے والے۔ غیرت مند وجود تھے۔ اللہ تعالیٰ نے بھی ان کے ساتھ احسان اور محبت کا سلوک کیا۔ اور انہیں جو حضور رحمہ اللہ کی ذاتِ بابرکات سے خلافت سے پہلے ہی خدام الاحمدیہ۔ انصار اللہ اور دیگر اداروں میں حضور کے سایہ میں، حضور کے مقاصد اور پروگراموں کی تکمیل میں حصہ پانے کی سعادت ملتی رہی اور حضور رحمہ اللہ تعالیٰ نے انہیں اپنی تربیت میں لے کر انہیں سلسلے کا مفید وجود بنا دیا۔

مرحوم بھائی نے سلسلہ سے وفاداری۔ اسکے اموال کی حفاظت اور اس کے مفاد کو بے نفسی سے مقدم رکھنے کی ایک قابلِ قدر مثال پیش کر دی اور آخر دم تک سلسلہ کی خدمت کرنے کی توفیق پائی۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو آپ کی سی خوبیوں کا وارث بنائے۔ وہ یقیناً اپنی مراد کو پہنچ گئے۔ اللہ تعالیٰ ان سے احسان کا سلوک فرماوے اور ان کے نیک اعمال اور نیت کا بہترین اجر عطا فرمائے۔ آمین

ان کی زندگی سلسلہ کی خدمت کرنے کی خواہش اور نیت رکھنے والوں کے لئے مشعلِ راہ ہے۔ ہمارا سلسلہ کوئی دنیاوی سلسلہ نہیں۔ لیکن اس کے کارکنوں کے لئے قواعد وضوابط موجود ہیں اور ہر شخص کے لئے اس کے استحقاق اور کارکردگی کے مطابق ترقی کرنے کے مواقع موجود ہیں چنانچہ ادنیٰ درجہ سے ترقی کرتے کرتے ریٹائرمنٹ کی عمر تک کارکن صدر انجمن احمدیہ کے انتہائی گریڈ تک پہنچ سکتا ہے۔ محترم چوہدری صاحب مرحوم نے بھی ایسے ہی زینے طے کئے۔ لیکن ان میں جو منفرد خصوصیت تھی وہ اپنی وفاداری۔ دیانت اور اخلاص سے حضور کی خوشنودی حاصل کرنے کا عزم تھا۔ حضور نے ان پر اعتماد کیا۔ اور انہیں جس کام پر بھی عارضی طور پر یا مستقل طور پر مامور فرمایا ہمارے بھائی ظہور احمد نے حضور کی منشاء مبارک کے مطابق ہر مہم کو سر کرنے کی سعادت پائی۔ وہ حضور کے خاص معتمدین میں تھے اور جس انہماک اور فدائیت سے کام لے کر محترم چوہدری صاحب مرحوم نے حضور کی نگاہ میں خاص مقام حاصل کیا وہ کسی کسی کو ہی نصیب ہوتا ہے۔ ان کے دل میں حضور کی محبت اور حضور کے منشاء مبارک کے مطابق حضور کی خوشنودی حاصل کرنے کا جذبہ ہی تھا جو انہیں کہیں کا کہیں لے گیا۔

حضور رحمہ اللہ کے مسند خلافت پر متمکن ہونے کے بعد تو وہ پروانے ہی بن گئے تھے ویسے انہیں شروع سے ہی حضور سے والہانہ محبت تھی۔

حضور کو دیکھ لیتے تو دل قابو میں نہ رہتا یہی چاہتے کہ جہاں بھی ہیں حضور کی خدمت میں پہنچیں۔ ایک واقعہ مجھے کبھی نہیں بھولتا۔

بہت سالوں کی بات ہے حضور ابھی خلیفہ نہیں ہوئے تھے ایک روز بہت سے احباب کسی جنازہ کے موقعہ پر بہشتی مقبرہ میں جمع تھے ہم چند دوست بھی ایک حلقہ بنائے اندر کی چار دیواری کے قریب کھڑے گفتگو میں مصروف تھے کہ اتنے میں بہشتی مقبرہ کے شرقی دروازہ سے ان دنوں کے حضرت میاں صاحب (خلیفہ ثالث) اندر داخل ہوتے نظر آئے کسی مسئلہ پر گرما گرم بحث ہو رہی تھی اور سب دوست یار اس میں حصہ لے رہے تھے۔ چوہدری صاحب مرحوم سمیت۔ لیکن جونہی چوہدری صاحب مرحوم نے حضور کو آتے دیکھا اسی وقت "اوہ میاں صاحب۔ میاں صاحب" کہنا شروع کر دیا۔ جو بات کر رہے تھے وہ وہیں کی وہیں رہ گئی اور بے ساختگی کے عالم میں گیٹ کی طرف تیز تیز چلنا شروع کر دیا تاکہ جتنی دور تک ممکن ہو سکے جا کر استقبال کریں۔ اپنے "میاں صاحب" کو دیکھکر وہ دوستوں کی مجلس سے بے رخی سے منہ موڑ کر بے تابی سے ان کی خدمت میں حاضر ہوگئے اور اپنے ساتھ اپنے محبوب کو اندرونی چار دیواری تک لائے۔ یہ مثالی دلی محبت اور فدائیت ہی تھی جو اپنا رنگ لائی اور حضور نے شفقت اور قدردانی کا سلوک روا رکھا جس پر وہ فرحاں رہے اور اپنی مراد کو پہنچ گئے۔ فقد فاز فوزاً عظیما

مقابلہ مضمون نویسی طلبہ جامعہ احمدیہ

۱۔ اگلے سال اپریل ۱۹۸۳ء میں جامعہ احمدیہ کے طلبہ کا مقالہ نویسی کا مقابلہ ہوگا۔
عنوان ہے "اسلام میں وحی کا مقام"

اس مقابلہ میں اول آنے والے طالب علم کو مبلغ سات سو روپے انعام اور دوم آنیوالے طالب علم کو مبلغ چار سو روپے انعام دیا جائے گا۔

شرائط:۔

۱۔ اگر کوئی مقالہ بھی معیاری نہ ہوا تو اس کا انعام نہیں دیا جائے گا۔
۲۔ مقالہ کم از کم ۱۵ ہزار الفاظ پر مشتمل ہو۔
۳۔ مقالہ نویس اپنے اپنے نام ستمبر ۱۹۸۲ء کے آخر تک مکرم محترم ملک سیف الرحمٰن صاحب کو تحریری درخواست کی صورت میں دے دیں۔
۴۔ مقالہ اردو زبان میں ہوگا۔
۵۔ مقالہ خوشخط ہو۔ مجلد ہو اور سائز ۲۰×۳۰/۸ ہو اور ایک طرف لکھا ہوا ہو۔ اسی طرح اپریل ۱۹۸۳ء میں ہی فی البدیہہ پہلا مضمون نویسی کا مقابلہ بھی ہوگا۔

اول انعام ..... مبلغ تین صد روپے ۳۰۰/- روپے
دوم انعام ..... مبلغ دو صد روپے ۲۰۰/- "

یہ مقابلہ اردو، انگریزی، عربی تینوں زبانوں میں ہوگا۔

نوٹ:۔ صرف جامعہ احمدیہ کے طلبہ اس میں حصہ لے سکتے ہیں۔

(ایڈمنسٹریٹر جامعہ احمدیہ ربوہ)

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ کی یاد میں

"الفضل" کا خاص نمبر

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ تعالیٰ کی ذات بابرکات کے بارے میں ادارہ "الفضل" ایک خصوصی نمبر ہدیہ قارئین کر رہا ہے۔ جو ہمارے محبوب آقا رحمہ اللہ علیہ کی زندگی اور سیرت پاک کے بارے میں اہم مضامین پر مشتمل ہوگا۔ مضمون نگار حضرات سے درخواست ہے کہ وہ اپنے مضامین جلد سے جلد دفتر کو بھجوائیں۔ نیز مشتہرین کرام اپنی جگہ جلد ریزرو کروالیں ایجنٹ صاحبان بھی اضافی آرڈر سے مطلع کر دیں۔ تاریخ اشاعت کا اعلان جلد کیا جائے گا۔

(ادارہ)

اعلان

رمضان المبارک اور بعد کے ایام میں نماز باجماعت سے متعلق ایک ضروری ہدایت پر مشتمل سرکلر جماعتوں میں بھجوایا گیا ہے۔ ہر جماعت۔ نماز باجماعت کی تلقین کرنے اور احباب جماعت کی نماز باجماعت میں باقاعدگی کی نگرانی کے پیش نظر ایک کمیٹی تشکیل دے جس کے تین ممبران ہوں۔ ایک سیکرٹری صاحب اصلاح وارشاد دوسرے زعیم صاحب مجلس انصاراللہ اور تیسرے قائد صاحب مجلس خدام الاحمدیہ۔ سرکلر میں درج ہدایت کے مطابق ہر رپورٹ پر ان ہر سہ احباب کے دستخط ہوا کریں۔

(نظارت اصلاح وارشاد)

وضاحت

الفضل کی ۱۱ر جولائی ۱۹۸۲ء کی اشاعت میں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ کا جو خطبہ عیدالفطر فرمودہ ۴ ستمبر ۱۹۷۸ء بمقام مسجد فضل لندن شائع ہوا ہے۔ وہ مکرم یوسف سلیم ملک صاحب کا مرتب کردہ ہے۔ ان کا نام سہواً شامل اشاعت نہیں ہو سکا۔ (ادارہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

درخواست دعا

۔۔ میرے ماموں جان علی اکبر صاحب کافی عرصہ سے شدید بیمار ہیں۔ کافی علاج معالجے کے بعد بھی کوئی افاقہ نہیں ہوا۔ اس وقت سی ایم ایچ راولپنڈی میں زیر علاج ہیں۔ احباب دردِ دل سے دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اُن کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین۔

غلام مرتضیٰ ظفر۔ گولی آزاد کشمیر

معدہ کا السر

STOMACH ULCER CURE

معدہ کا السر۔ زخم۔ پھوڑا۔ 4 کیپسولز کا کورس

قیمت فی کورس 1.5/ درجن 13.5/ گرس 151.2/ روپے

بونس علاوہ۔ نرخنامہ اور 140 کیورز کا لٹریچر مفت

ڈاک خرچ -/5 سٹاکسٹوں کے لئے فری ڈاک

ضمانت معیار کیو سٹو میڈیسن کمپنی رجسٹرڈ ربوہ کا نشان

فون ۶۰۰۶

ہر قسم کی عمارتی لکڑی کے لئے اپنے معروف ادارہ

ہیڈ آفس:- گلوب ٹمبر کارپوریشن ۲۶۔ نیو ٹمبر مارکیٹ راوی روڈ لاہور

گورنمنٹ کنٹریکٹر

فیکٹری:- گلوب انجینئرنگ کارپوریشن رچنا ٹاؤن جی ٹی روڈ فیروز والا لاہور

پر تشریف لائیں فون:- دفتر: 68126 گھر: 62932

فیکٹری: 71053

احباب لکڑی کو دیمک سے محفوظ رکھنے کیلئے ہم سے رابطہ پیدا کریں

توشس طلبی ٹنڈر

مندرجہ ذیل کاموں کے لئے ٹنڈر شیڈول آف ریٹس ۱۹۷۹ء بمعہ ترمیم کلی پر ان ٹھیکیداروں سے مطلوب ہیں جنہوں نے سال رواں کے اندراج / تجدید فیس جمع کرادی ہے ٹنڈر مورخہ ۲۲-۷-۸۲ کو بوقت ۱۱-۳۰ بجے قبل از دوپہر وصول کئے جائیں گے۔

ٹنڈر فارم بعوض مقررہ فیس (ناقابل واپسی) ۲۱-۷-۸۲ تک ہیڈ کلرک سے لئے جا سکتے ہیں۔ دیگر تفصیلات وغیرہ زیر دستخط کے دفتر سے دوران اوقات کار ملاحظہ کئے جا سکتے ہیں۔

زیر دستخطی بغیر وجہ بتلائے کوئی ایک یا تمام ٹنڈر مسترد کرنے کا مجاز ہوگا۔

نمبر شمار	نام کام	تخمینہ لاگت	زر ضمانت	میعاد
۱۔	تعمیر رہائش برائے سب ڈویژنل پولیس آفیسر بمعہ اندرونی بیرونی سروسز	2,30,000/-	4,000/-	۴ ماہ
۲۔	تعمیر رہائش برائے سب ڈویژنل آفیسر سیکنڈ پراونشل بلڈنگ سب ڈویژن میانوالی بمعہ اندرونی اور بیرونی سروسز	2,30,000/-	4,000/-	۴ ماہ
۳۔	سول ججوں میانوالی کی دو عدالتوں کی تعمیر بمعہ اندرونی اور بیرونی سروسز	2,40,000/-	4,800/-	۴ ماہ
۴۔	ڈسٹرکٹ ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن آفس میانوالی کی تعمیر بمعہ اندرونی اور بیرونی سروسز	4,81,000/-	9,420/-	۶ ماہ
۵۔	گورنمنٹ ہائی سکول کمر مشانی کے لئے نئی عمارت کی تعمیر بمعہ اندرونی اور بیرونی سروسز	5,31,000/-	10,600/-	۸ ماہ
۶۔	۲۳ رورل ہیلتھ سنٹرز کی پنجاب میں تعمیر رورل ہیلتھ سنٹر واں بھچراں میں رہائش گاہوں کی تعمیر بمعہ اندرونی اور بیرونی سروسز گروپ نمبر ۲	9,90,000/-	20,000/-	ایک سال

تصدیق شدہ:- ایگزیکٹو انجینئر پراونشل بلڈنگ ڈویژن میانوالی

IPL :- 4861

اپنے کرم فرماؤں کے لئے

عرش

نیا مال پہنچ گیا ہے

دیار، گیلی اور شتہیر

بازار سے بارعایت حاصل کریں

پروپرائٹر: اوقات ٹمبر ورکس

فیکٹری اپر یارو فون ۶۹۵

اللہ تعالیٰ کے فضل سے

مسجد اقصیٰ کے چوک میں

دواخانہ حکیم نظام جان

بہت جلد کام شروع کر رہا ہے

حکیم انوار احمد جان گوجرانوالہ

پوسٹ بکس نمبر 222

خدمت کی راہوں پر رواں دواں: دیرینہ خادم

مشہور دواخانہ رجسٹرڈ

چوک گھنٹہ گھر گوجرانوالہ فون: 74844

بالمقابل ایوان محمود ربوہ فون: 638

۷۱۔ سویٹ ہوم لینڈ روڈ کالونی کراچی ۲۷ ۔ قلعہ کالر ضلع سیالکوٹ

مشہور دواخانہ رجسٹرڈ

زیر نگرانی: حکیم عبدالحمید جانشین و فرزند حضرت حکیم نظام جان

ہو چکا ہے

آپ کو معلوم ہو کہ

ہمارے دواخانہ

میسرز حکیم نظام جان اینڈ سنز

کا نام اب:

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اٹھرا، بواسیر، ذیابیطس، دمہ، پرانی خارش و چنبل، تبخیر معدہ

مردانہ و زنانہ خاص امراض کا بفضلہ کامیاب علاج :

مطب ناصر دواخانہ گولبازار ربوہ

فون ۶۳۴ رہائش ۵۳۴

ہر قسم کی عمارتی لکڑی کیلئے

پاک ٹمبر

۲۵ نیو ٹمبر مارکیٹ راوی روڈ لاہور

فون آفس ۶۲۶۱۸ فون رہائش ۲۸۰۵۲۰ ۲۸۰۸۰۶

گو ہمیشہ یاد رکھیں

جدید فیشن کے مطابق

سونے کے جڑاؤ اور سادہ زیورات وغیرہ کیلئے

نیو پاک جیولرز

۱۱۱ - فیروزپور روڈ نزد گلیکسی سینما اچھرہ لاہور

پروپرائیٹر میاں عظیم قار اینڈ سنز

فون ۴۱۰۹۷۴، ۴۱۸۶۴۶ رہائش ۴۱۸۶۴۵

رجسٹرڈ HERCULES

مضبوطی میں بے مثال — کارکردگی میں لاجواب

ہرکولیس

امپورٹڈ میٹریل سے تیار شدہ

HERCULES

ہر قسم کی گاڑیوں کے سلنسر پائپ، سلنسر بکس اور پیڈ کا فی سپیشلسٹ

میاں بھائی

۱۰ منٹگمری روڈ، لاہور۔ فون نمبر: ۳۰۵۴۰۴ ، ۳۰۵۳۹۶

AL-FURQAN MOTORS LIMITED

Authorised Dealers of National Motors Ltd.

For Genuine TOYOTA Parts

ٹویوٹا گاڑیوں کے ہر قسم کے اصلی پرزہ جات درج ذیل پتہ پر حاصل کریں

الفرقان موٹرز لمیٹڈ

۴۷ تبت سنٹر۔ ایم اے جناح روڈ کراچی ۳۔

فون : ۷۴۶۰۹

احمد موٹرز آٹوموبائل انجینئرز

۴۰۴۴۵

• جرمن اور جاپانی گاڑیوں کی مرمت کا خصوصاً اعلیٰ انتظام

گاڑیوں کی اطمینان بخش • اوور ہالنگ • ڈنٹنگ • پینٹنگ الیکٹرک

• ویل بیلنسنگ • ویل الائنمنٹ کیلئے رجوع فرمائیں۔

غایت بازار اوجڑی کیمپ مری روڈ راولپنڈی

نرینہ اولاد سے محروم بے اولاد دکھی عورتوں کیلئے

چراغ احمد دواخانہ

حکیم انوار احمد جان ابن حکیم نظام جان

سنہ ۱۹۱۱ء سے ایک ہی نام

دھو الشافی

دواخانہ حکیم نظام جان

چوک گھنٹہ گھر، گوجرانوالہ

فون نمبر: ۷۳۹۹۷ پوسٹ بکس نمبر: ۲۲۲

دکھی مخلوق کی خدمت میں مصروف

ایجنسیاں

★ شاہ عالم مارکیٹ ۲۶ بی فیلٹ لاہور

★ محبوب یونانی دواخانہ مین بازار کبیر والا

★ جلیل دواخانہ مین بازار شیخوپورہ

★ دواخانہ حکیم نظام جان ربوہ

خوبصورت اور مضبوط دانت

جدید ترین طریقہ سے بغیر تالو کے لگائے جاتے ہیں۔ ٹیڑھے اور بدصورت دانت خوبصورت کئے جاتے ہیں۔ دانتوں کو ٹھنڈا پانی لگنا یا درد ہونے کا فوری علاج کیا جاتا ہے

نظر اور دھوپ کی عینکوں کے لئے شبیر آپٹیکل سروس

شریف ڈینٹل کلینک

نزد مسجد اقصیٰ ربوہ فون ۵۰۴۳

کئی سال سے آپکی بے لوث خدمت کرنیوالا واحد ادارہ

احمد اسٹیٹس رجسٹرڈ

سکنی و زرعی اراضی، مکانات و پلاٹس وغیرہ کی خرید و فروخت کیلئے آپ کی خدمت کا متمنی

احمد اسٹیٹس رجسٹرڈ

انس مارکیٹ ربوہ

۵۳۵

مفت

ایسے مریض جو کسی بھی پیچیدہ لاعلاج مرض میں مبتلا ہوں جرمن اور امریکن ہومیوپیتھک ادویات سے کامیاب علاج کے لئے مفصل علامات بمعہ جوابی لفافہ بھیج کر مشورہ مفت حاصل کریں۔

شاہ ہومیوپیتھک اسٹورز اینڈ ہسپتال رحمت بازار ربوہ

انسان کی زندگی میں ایک عظیم انقلاب برپا کر دینے والی اہم کتاب جسے ہر گھر کے چھوٹے بڑے سب افراد کے زیر مطالعہ ہمیشہ رہنا چاہیئے۔

"قبولیت دعا کے راز"

مصنف

چوہدری رشید الدین خان بی۔ اے ۶۰۴ غلام محمد آباد کالونی فیصل آباد

جائیداد کی خرید و فروخت کیلئے

الحمرا اسٹیٹس

فون ۳۸۵۲

۱-۶۹۹ اے سیٹلائٹ ٹاؤن سرگودھا

سالہا سال سے سالہا سال تک چلنے والے چوٹی کے پنکھے

Apex پنکھے

گارنٹی ۵ سال

ڈیلر برائے سرگودھا:-

سیون لائٹ الیکٹرک سٹور ترکی نشین سرگودھا

میسرز جنود اینڈ کمپنی رجسٹرڈ سرگودھا

- رہائشی پلاٹس
- مکانات اور
- زرعی اراضی

کی خرید و فروخت کیلئے آپکی مخلصانہ خدمت کیلئے چشم براہ

صدیق اسٹیٹ ایجنسی

اقصیٰ چوک ربوہ

فون دفتر:- ۶۴۰ فون رہائش ۵۴۰

پروپرائیٹر:- چوہدری محمد صدیق

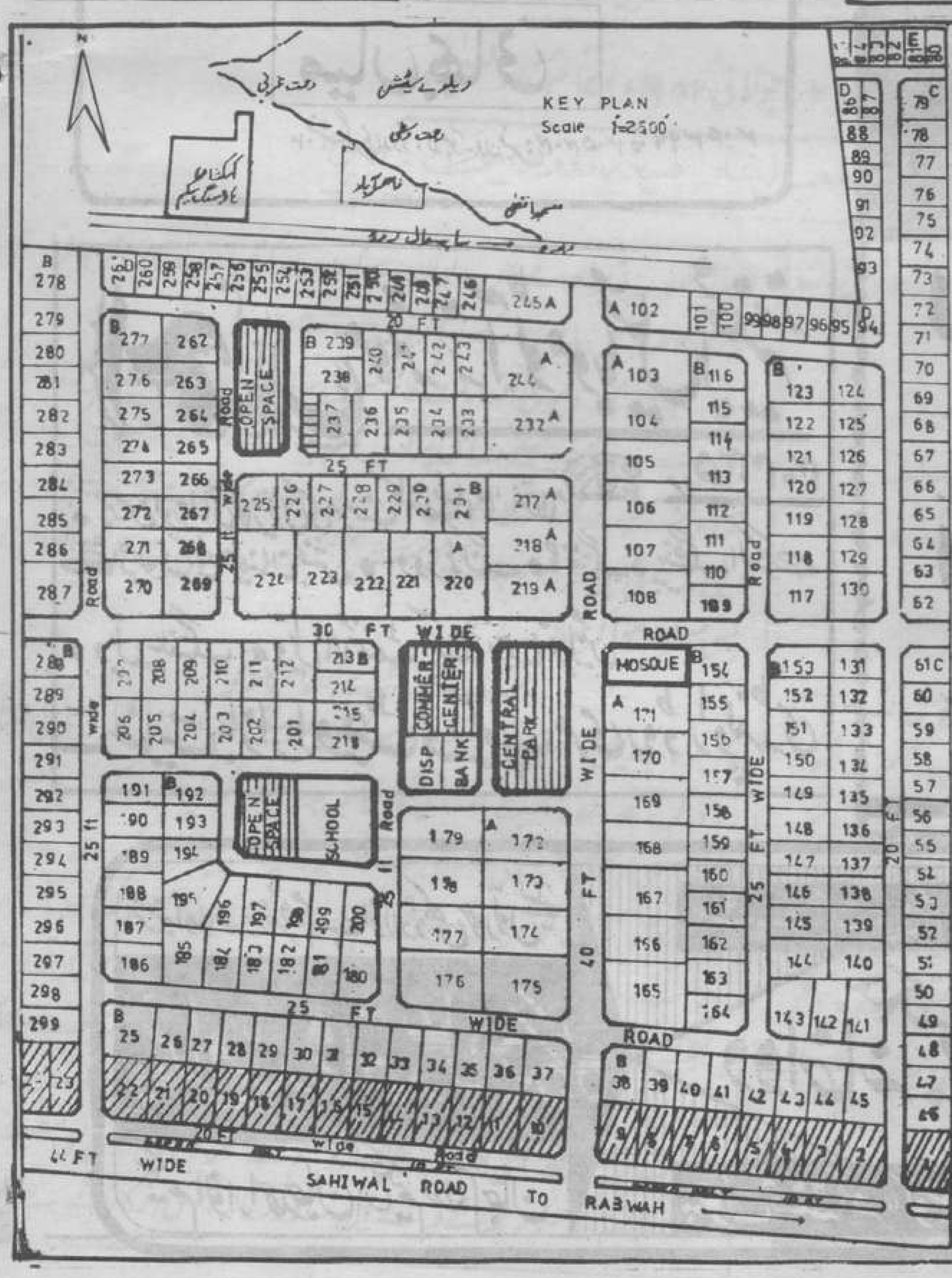

KAHKISHAN HOUSING SCHEME RABWAH

SCALE 1" = 150'

		SIZE		no of Plot
1	One kanal plots	100×55	A	33
2	10 Marla Plots	70×40	B	170
3	10 Marla shops cum Residential	70×40		24
5	7 Marlas Plots	55×35	C	34
6	5 Marla Plots	50×28	D	32
7	3 Marla	45×22	E	6
	Mohala Shops	20×12		6
	Commercial center			1
	Publick Building			3
	Bank			1
	TOTAL NO OF PLOTS			310
	Residential Plots			299

MEMO - NO حکومت پنجاب سے منظور شدہ DG/H&PD/TPS/81/897

ساہیوال روڈ پر مسجد اقصیٰ سے چار فرلانگ مغرب کی جانب اپنی طرز کی واحد ہاؤسنگ سکیم

کہکشاں ہاؤسنگ سکیم ربوہ

خوشخبری: ڈیولپمنٹ شروع ہو گئی۔ بجلی کی فراہمی پکی سڑکیں، پکی نالیاں

گورنمنٹ سے معاہدہ کے مطابق ڈیولپمنٹ شروع ہو گئی ہے۔ مجوزہ پلان سیلاب اور کلر سے محفوظ حدود کمیٹی میں سب سے اونچی جگہ پر واقع ہے اپنی پسند کے مطابق گورنمنٹ سٹینڈرڈ سائز کے پلاٹس حاصل کریں

: مزید معلومات کیلئے :

العارف اسٹیٹس ڈیولپرز گول بازار ربوہ

فون آفس: ۴۹۸ رہائش: ۴۷۸

Digitized by Khilafat Library Rabwah